درِ نبی پہ پہنچنا نصیب ہو جائے

بڑے نصیب سے ایسا نصیب ہو جائے

نظر سے دیکھ لوں اپنی میں جیتے جی جنت

جو دیکھنا تیرا روضہ نصیب ہو جائے

اے کاش میرے کفن کو ملے بوئے طیبہ

دفن کو خاکِ مدینہ نصیب ہو جائے

ہمیشہ عشقِ محمد سے لو لگا رکھوں

یوں جینا اور یوں مرنا نصیب ہو جائے

تیری عطاؤں کا دریا ہے موجزن آقا

ہمیں تو ایک ہی قطرہ نصیب ہو جائے

اے میرے آقا غریبوں کا بیڑا پار کرو

غمِ جہاں سے کنارہ نصیب ہو جائے

جسے حضور کی نعلین کا ملے سایہ
اُسے تو سارا زمانہ نصیب ہو جائے

درِ نبی پہ بصد احترام شاکر کو
اے کاش نعت یہ پڑھنا نصیب ہو جائے